اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

قادیان دارالامان

ایڈیٹر غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN

جلد ۲۷ | ۱۵ ربیع الثانی سنہ ۱۳۵۸ھ | یوم یکشنبہ | مطابق ۴ جون سنہ ۱۹۳۹ء | نمبر ۱۲۷

خلافت ٹرکی کا نام ونشان مٹ جانے کے بعد خلافت کانفرنس کے کیا معنی؟

جو قوم قوتِ فکریہ اور قوتِ علمیہ سے تہیدست ہوجاتی ہے۔ وُہ کھلونوں سے دل بہلانا شروع کردیتی ہے۔ اور ایسے اشتغال میں مصروف ہوجاتی ہے۔ جو نہ صرف بے نتیجہ اور بے اثر ہوتے ہیں۔ بلکہ مضحکہ خیز بھی۔ مسلمانان ہند کے اس قسم کے افعال کی ایک لمبی فہرست پیش کی جاسکتی ہے۔ لیکن اس وقت بطور مثال ایک بہت مشہور واقعہ کا ذکر کیا جاتا ہے:۔

جنگ عظیم کے بعد جب بعض یورپین طاقتوں نے جن میں انگریز بھی شامل تھے۔ ٹرکی کے حصے بخرے کرنے شروع کئے۔ تو مسلمانانِ ہند نے اس بناء پر اس کے خلاف آواز اٹھائی۔ کہ چونکہ سلطان ٹرکی "خلیفۃ المسلمین" ہیں۔ اور مسلمانوں کے مذہبی پیشوا۔ اس لئے مسلمان یہ برداشت نہیں کرسکتے۔ کہ ان کی حکومت کو کمزور کیا جائے۔ اگر ایسا کیا گیا۔ تو مسلمان اسے اپنے مذہب میں دست اندازی سمجھیں گے۔ اور اس کی ہر ممکن طریق سے مخالفت کریں گے:۔

یہ دعوے لے کر کھڑے ہونے والوں نے "خلافت کمیٹی" قائم کرکے خلافت ٹرکی کی حمایت اور تائید کی خاطر لاکھوں روپیہ مسلمانوں سے جمع کیا۔ اور ایک عرصہ تک انہوں نے مسلمانوں کے لئے سب سے اہم اور سب سے ضروری زندگی کا مقصد خلافت ٹرکی کا استحکام قرار دیئے رکھا۔ جگہ جگہ خلافت کمیٹیاں مقرر کی گئیں۔ خلافت والنٹیرز بھرتی کئے گئے۔ اور ہندوستان کے ایک سرے سے لے کر دوسرے سرے تک شور محشر بپا کردیا گیا:۔

لیکن اگر ایک طرف اس جدوجہد کو دیکھا جائے۔ جو جنگِ عظیم کے ختم ہونے کے بعد مسلمانان ہند نے خلافت ٹرکی کی تائید اور حمایت میں شروع کی اور دوسری طرف یہ دیکھا جائے۔ کہ اپنے "خلیفۃ المسلمین" کو شکست دینے اور اس سے کئی ملک چھیننے میں ان مسلمانوں کا بہت بڑا دخل تھا۔ جو فوج میں بھرتی ہوکر جنگ میں شریک ہوئے۔ اور وُہ جنہوں نے اس وقت اتنا بھی نہ کہا۔ کہ خلیفۃ المسلمین کے خلاف جنگ کرنا ناجائز ہے۔ تو کہنا پڑتا ہے کہ ہندوستان میں خلافت کمیٹی کا قائم ہونا۔ اور مسلمانان ہند کا حمایت خلافت ٹرکی میں آواز اٹھانا نہایت مضحکہ خیز امر تھا:۔

اس کے بعد ادھر تو خلافت کمیٹی والے ہندوستان کے مسلمانوں سے خلافت ٹرکی کی خاطر دھڑا دھڑ جانی اور مالی قربانیاں کرا رہے تھے۔ اور بڑے زور شور سے کہتے تھے۔ کہ "خلیفۃ المسلمین" کی مملکت کی طرف کسی کا آنکھ اُٹھا کر دیکھنا بھی انہیں گوارا نہیں۔ اور ادھر ترکوں نے خلافت ٹرکی کا تختہ الٹ کر رکھدیا۔ یعنی خلیفہ کو معزول کرکے جلاوطن کردیا۔ اور خلافت کا نام تک لینا جرم قرار دے دیا۔ مگر کسی نے اس کے خلاف آواز نہ اُٹھائی۔ اور مسلمانان ہند نے اسے خوشی سے برداشت کرلیا:۔

لیکن باوجود اس کے خلافت کمیٹیاں بدستور قائم رکھیں۔ حالانکہ جب خلافت ٹرکی کا نام ونشان مٹ چکا تھا۔ اور خلیفہ کا وجود ہی ترکوں نے باقی نہ رہنے دیا تھا تو خلافت کمیٹیوں کے کیا معنی؟ انہیں تو ایک سیکنڈ کے لئے بھی باقی نہیں رہنا چاہیئے تھا۔ لیکن مسلمانان ہند نے خلافت کمیٹی کے نام سے اپنے لئے جو کھلونا بنایا تھا۔ اسے کسی صورت میں ہاتھ سے جانے نہ دیا تاکہ دل بہلانے کا ذریعہ نہ جاتا رہے:۔

پھر جب خلافت کمیٹی کا لاکھوں روپیہ صدر خلافت کے ہاتھوں ضائع ہوا۔ اور اس کے بدلے خلافت کمیٹی کو لکڑی کا ایک کارخانہ ملا۔ تو سمجھا گیا۔ کہ اب خلافت کمیٹی کا خاتمہ ہوگیا۔ اور فی الواقعہ ہو بھی چکا تھا۔ لیکن بے نام ونشان خلافت کے چند حامی پھر بھی اسی کھلونے سے کھیلتے رہے۔ آخر مولانا شوکت علی صاحب اور ان کے دست راست مولوی عرفان صاحب کے انتقال کے بعد تو سمجھ لیا گیا۔ کہ اب خلافت کمیٹی کا کوئی نام لیوا بھی باقی نہیں رہ گیا۔ لیکن حال ہی میں بمبئی میں ایک خلافت کانفرنس منعقد کی گئی ہے۔ اور اس میں چند قراردادیں بھی پاس کی گئی ہیں:۔

قطع نظر اس سے کہ وہ قراردادیں کس قدر اہمیت رکھتی ہیں۔ اور ان کا

خلافت کانفرنس سے تعلق ہی کیا ہے۔ مثلاً یہ کہ (۱) فلسطین کے متعلق برطانیہ کی پالیسی قطعاً ناقابل قبول ہے (۲) مسلمانوں کو فلسطینی بھائیوں کی ہمدردی میں برطانوی مال کا بائیکاٹ کرنا چاہیئے (۳) مسلمانانِ ہندوستان فوج میں بھرتی نہ ہوں، سوال یہ ہے کہ جس خلافت کی حفاظت اور تائید کے لئے خلافت کمیٹی کی بنیاد رکھی گئی تھی جب دنیا میں اسکا کوئی نام ونشان باقی نہیں رہ گیا تو خلافت کمیٹی کا کیا مطلب۔ پھر جب نام نہاد خلافت کمیٹی کے بھی پرزے اڑ گئے۔ تو پھر اس کی خاک اڑانے سے کیا فائدہ۔

حقیقت یہ ہے کہ چونکہ خدا تعالیٰ کی غیرت کو یہ گوارا نہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نیابت میں جو حقیقی خلافت اس نے قائم کی ہے اس کی موجودگی میں کوئی نام کی خلافت باقی رہے۔ اس لئے اس نے نہ صرف خلافت ٹرکی کا بلکہ اس کی حامی خلافت کمیٹی کا بھی خاتمہ کر دیا۔ اب جو لوگ خلافت کا نام لیتے ہیں وہ اس کھلونے سے کھیلنا چاہتے ہیں مگر تابکے ؟

مدینۃ المسیح

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قادیان ۲ جون۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت آج بوجہ سر درد اور زکام ناساز ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا کریں ؛

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو آج پھر بخار ہو گیا۔ پیشاب کی بھی تکلیف ہے دعائے صحت کی جائے ؛

مولوی عبدالرحیم صاحب نیر اور مولوی غلام احمد صاحب سامانہ سنگرور کے جلسہ سے واپس آگئے ہیں ؛

قادیان کی تجارتی کمیٹی کے زیر انتظام سال گذشتہ کی طرح اب پھر دیتی چھلہ میں ہفتہ وار تجارتی بازار لگانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ چنانچہ آج نماز جمعہ کے بعد بازار لگایا گیا۔ جس میں تقریباً اٹھارہ مختلف قسم کی دوکانیں تھیں۔ ہر چیز کا نرخ اس موقعہ پر رعائتی رکھا گیا۔

چودھری عبدالمجید صاحب بی۔ اے اسسٹنٹ مینجر الفضل کے ہاں لڑکی تولد ہوئی خدا تعالےٰ مبارک کرے ؛

خلافت جوبلی فنڈ

کل رقم مقررہ	تین لاکھ روپیہ
اب تک کے وعدے	دو لاکھ تیس ہزار
اب تک کی وصولی	ایک لاکھ انچاس ہزار

خلافت جوبلی فنڈ کی تحریک کو کامیاب بنانا جماعت احمدیہ کے ہر فرد پر واجب ہے۔ جوبلی منانے کی تاریخ قریب آرہی ہے۔ تمام احباب کو چاہیئے کہ اپنے فرض کو پہچانیں ؛

(۱) ایسے احباب جنہوں نے تاحال اس فنڈ میں کوئی وعدہ نہیں کیا یا وعدہ کی رقم کو پورا نہیں کیا فوراً کمی پوری کر کے شکر نعمت کا فرض ادا کریں ؛

(۲) جو احباب اپنے وعدوں کو پورا کر چکے ہیں وہ موثر طریق پر دوسرے احباب کو تحریک کریں ؛

ناظر بیت المال قادیان

اخبار احمدیہ

جماعت احمدیہ لاہور کا ماہوار جلسہ

جماعت احمدیہ لاہور کا ماہوار تربیتی اور تبلیغی جلسہ مورخہ ۲۸ مئی بروز اتوار زیر صدارت شیخ عبدالحمید صاحب آڈیٹر منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد چوہدری عبدالستار صاحب نے قوتِ عمل کے موضوع پر اظہار خیال کیا۔ آپ نے جسمانی نظام کا روحانی نظام سے مقابلہ کیا۔ اور کامل معالج کی ضرورت پر زور دیا۔ ازاں بعد ماسٹر احمد حسن صاحب نے موجودہ سیاسیات کے متعلق تقریر کی۔ آپ نے بیان کیا کہ معاہدہ ورسیلز میں جو بے انصافی مفتوح قوموں سے کی گئی۔ اس کے نتیجے کے طور پر موجودہ سیاسی صورت پیدا ہوئی ہے اس کے بعد چودھری غلام احمد صاحب نے اسلامی تمدن کی برتری ثابت کی۔ آخر میں خاکسار نے وہ حالات بیان کئے جن کی وجہ سے اہلحدیثوں سے مناظرہ نہ ہوا ؛

خاکسار عبدالکریم سیکرٹری تبلیغ لاہور

سونگھڑہ میں مجلس خدام الاحمدیہ کا قیام

خدا کے فضل سے پراونشل انجمن احمدیہ صوبہ اڑیسہ کی امارت کے زیر نگرانی سونگھڑہ میں مجلس خدام الاحمدیہ قائم کی گئی ہے۔ اور مجلس کے قیام کے ایک ماہ کے اندر اندر مقامی طور پر ایک پبلک راستہ میں مٹی ڈالنے اور مرمت کرنے کے لئے تین بار یوم عمل منایا گیا۔ جس میں نوجوانوں کے علاوہ معززین سونگھڑہ میں سے مولوی عبدالحلیم صاحب بھی شامل ہوئے۔ ہفتہ وار اجلاس بھی باقاعدہ ہوتا ہے ؛

خاکسار سید مبشر الدین احمد سیکرٹری

درخواست ہائے دعا

(۱) ماسٹر سید علی صاحب ضلع شیخوپورہ اپنے لڑکے ظفر اقبال کی صحت کے لئے (۲) مولوی عبدالرحیم صاحب تلونڈی جھنگلاں۔ چودھری غلام حیدر صاحب کوٹ احمدیہ سندھ کی صحت کے لئے (۳) ماسٹر عبدالرحمن صاحب لائلپور۔ ماسٹر محمد ابراہیم صاحب بھنگانہ صاحب ماسٹر اسد اللہ خان صاحب جھنگ۔ محمد افضل خان صاحب شاہ پور صدر اور عبدالحفیظ خان صاحب لاہور امتحانات میں کامیابی کے لئے (۴) سید عبدالودود صاحب کلکتہ سید محمد زکریا صاحب کی صحت کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں۔

اعلانات نکاح

(۱) ۲۷ مئی جمعہ متصل بھیرہ میں مولوی دلپذیر صاحب نے حکیم عبدالجلیل صاحب بھیروی کے دو لڑکوں ظفر الدین احمد صاحب اور عبدالرزاق صاحب کے نکاح ملک زین العابدین صاحب کی لڑکیوں فاطمہ بی بی اور زہرہ بی بی کے ساتھ ایک ایک ہزار روپیہ مہر پر پڑھا اللہ تعالے مبارک کرے خاکسار فخر الدین پنشنر قادیان (۲) ۲۷ مئی کو منشی عبدالعزیز صاحب پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ گوجرہ نے میر صالح محمد صاحب پنسال نویس بنگلہ خیر والہ کا نکاح امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ بنت خواجہ عبدالسبحان صاحب آف گوجرہ سے مبلغ دو صد روپیہ مہر مؤجل پر پڑھا۔ اللہ تعالے مبارک کرے۔ خاکسار عبدالرحمن انگلش ٹیچر چک ۲۳۲ ج ب ضلع لائلپور

ولادت

(۱) عبدالرحیم صاحب پریذیڈنٹ جماعت تلونڈی جھنگلاں کے ہاں ۲۸ مئی کو لڑکا تولد ہوا (۲) بابو محمد اسمٰعیل صاحب فوق اسسٹنٹ سٹیشن ماسٹر ہندمل کوٹ ضلع فیروز پور کے ہاں ۲۱ مئی کو پہلا لڑکا تولد ہوا جس کا نام حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے محمد الیاس رکھا۔ احباب مولود کی درازی عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں ؛

الوصیت کے منشا کے خلاف امیر غیر مبایعین کا اقدام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حسب وحی الٰہی "مقبرہ بہشتی" قائم کیا۔ جس کے متعلق اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظاہر کیا گیا کہ "وہ ان برگزیدہ جماعت کے لوگوں کی قبریں ہیں۔ جو بہشتی ہیں۔" اور صرف بہشتی ہی اس میں دفن کیا جائے گا۔ نہ صرف خدا نے یہ فرمایا۔ کہ یہ بہشتی مقبرہ ہے۔ بلکہ یہ بھی فرمایا۔ انزل فیھا کل رحمۃ یعنی ہر ایک قسم کی رحمت اس قبرستان میں اتاری گئی ہے۔ اور کسی قسم کی رحمت نہیں۔ جو اس قبرستان والوں کو اس سے حصہ نہیں۔" (الوصیت)

مومن و منافق میں امتیاز

مزید برآں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بتلایا گیا۔ کہ مقبرہ بہشتی مومن و منافق میں بیّن امتیاز کا ذریعہ ہے۔ آپ فرماتے ہیں:-

"یاد رہے۔ خدا تعالیٰ کے کام میں وہ جو چاہتا ہے۔ کرتا ہے۔ بلاشبہ اس نے ارادہ کیا ہے۔ کہ اس انتظام سے منافق اور مومن میں امتیاز کرے ..... بے شک یہ انتظام منافقوں پر بہت گراں گزرے گا۔ اور اس سے ان کی پردہ دری ہوگی۔ اور بعد موت وہ ...... اس قبرستان میں ہرگز دفن نہیں ہو سکیں گے۔ فی قلوبھم مرض فزادھم اللہ مرضا لیکن اس کام میں سبقت دکھلانے والے راستبازوں میں شمار کئے جائیں گے اور ابد تک خدا تعالیٰ کی ان پر رحمتیں ہونگی۔" (الوصیت)

منافقوں کی پردہ دری

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مذکورہ بالا تصریحات سے ثابت ہے۔ کہ مقبرہ بہشتی سے مومنوں اور منافقوں میں کھلا امتیاز قائم کیا جائے گا۔ منافقوں کو یہ انتظام الٰہی گراں گزرے گا۔ اور وہ مقبرہ بہشتی میں ہرگز داخل نہ ہو سکیں گے۔ چنانچہ آج سے پچیس سال قبل کی جماعت احمدیہ کی تاریخ پر جب ہم نظر دوڑاتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ اختلاف کے بعد ایک نہایت افسوسناک واقعہ ہوا جس سے جسم پر کپکپی طاری ہوتی ہے اور دل پارہ پارہ ہو جاتا ہے۔ اور وہ یہ کہ غیر مبایعین کا ایک گروہ اٹھا۔ جس نے اپنی وصایا منسوخ کرا کے مقبرہ بہشتی کو ٹھکرا دیا۔ اور اس کی وقعت کو اپنے دل سے نکال دیا۔ اور اس طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فرمان کے مطابق مومن و منافق میں ایک بین امتیاز قائم ہو گیا۔ اور ثابت ہو گیا۔ کہ وہ جماعت یقیناً ضلالت پر قدم زن ہے۔ جس کے ارباب و اکابر نے انتہائی جسارت اور دیدہ دلیری سے اپنی وصایا منسوخ کرا کے اپنی ضلالت پر مہر تصدیق ثبت کر دی۔ ہاں اس سرکش گروہ نے اسی پر بس نہ کی۔ بلکہ بقول مولوی صدرالدین صاحب "الوؤں" کا دل بہلانے کو خدا تعالیٰ کے قائم کردہ بہشتی مقبرہ کے بالمقابل زمین کا ایک ٹکڑا خرید کر اسے بہشتی مقبرہ قرار دے دیا گیا۔ اور اپنی وصیتیں اس مقبرہ کے لئے کر دی گئیں۔ لیکن اس کے کچھ عرصہ بعد اپنے بہشتی مقبرہ کو چند سکوں پر بیچ دیا گیا۔ اور ثابت کر دیا۔ کہ غیر مبایعین کو بہشتی مقبرہ کی کوئی ضرورت نہ تھی۔ اور اس طریق سے خدا تعالیٰ کے قائم کردہ بہشتی مقبرہ سے تمسخر اور استہزا کیا گیا۔ لیکن ایسا ہونا ضروری تھا۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کی مشیت اور ارادہ یہی تھا۔ اور اس نے اپنے مسیح کو آگاہ کر دیا تھا۔ کہ مقبرہ کے ذریعہ مومن و منافق میں امتیاز قائم کیا جائے گا۔ اور منافقوں کی پردہ دری کی جائے گی۔ اور قد تبین الرشد من الغی کا نظارہ آنکھوں کے سامنے پھر جائے گا۔ اور خدا دو مسلمان فریق میں سے ایک کا ہوگا۔" (تذکرہ صفحہ ۶۶۲)

چنانچہ واقعات نے ثابت کر دیا۔ کہ الٰہی فریق وہی ہے جس نے انتظام الٰہی کی قدر کی۔ اس کو حقیقی عزت و منزلت کی نگاہ سے دیکھا۔ اور منافقوں کا وطیرہ اختیار نہ کیا نہ کہ وہ فریق جو غلطی اور بے راہ روی پر قائم ہو گیا۔ جس نے انتظام الٰہی کی ہتک تحقیر کی۔ اور اسی پر بس نہ کی۔ بلکہ خلیفہ احمد ہاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے "حسن و احسان میں نظیر" سے حسد کی چنگاریوں نے ان کے ایمان کو خاکستر کر دیا۔ اور امیر غیر مبایعین کے چھوٹے منہ سے یہ بہت بڑا بول نکلا۔ کہ "ارشاد ہوتا تھا۔ ان کا گناہ بہت بڑا ہے۔ کیونکہ انہوں نے یوں نہیں کیا وہ نہیں کیا۔ بالفاظ دیگر انہوں نے قادیان کی خاطر حق کو نہ چھوڑا۔ نہ مقبرہ بہشتی میں جانے کے لئے دوزخ مول لیا۔"

(تبدیلی عقیدہ کا الزام صفحہ ۱۶)

اف کتنے خطرناک الفاظ ہیں کتنا بڑا بول بولا گیا۔ وحی و الہام کے مطابق جو انتظام کیا گیا۔ اس کے متعلق ناشائستہ فقرات کسے گئے۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس مقبرہ بہشتی کے متعلق فرماتے ہیں "کوئی نادان اس قبرستان اور اس انتظام کو بدعت میں داخل نہ سمجھے۔ کیونکہ یہ انتظام حسب وحی الٰہی ہے اور انسان کا اس میں دخل نہیں۔"

پھر آپ نے تین بار دعا کی کہ اے خدا اس جگہ پاک لوگوں کو جگہ دے۔ اور ثابت کر دیا۔ کہ بہشتی عقائد والے بہشتی لوگ ہی اس میں داخل ہوں گے اور خدا کے کلام سے آپ کو بتلایا گیا۔ کہ صرف بہشتی ہی اس میں دفن کیا جائے گا۔ (حاشیہ الوصیت) چنانچہ تیسری بار کی دعا کی عبارت یہ ہے۔ "اے خدا اے غفور و رحیم تو صرف ان لوگوں کو اس جگہ قبروں کی جگہ دے۔ جو تیرے اس فرستادہ پر سچا ایمان رکھتے ہیں۔ اور کوئی نفاق اور غرض اور بدظنی اپنے اندر نہیں رکھتے۔ اور جیسا کہ حق ایمان کا ہے اور اطاعت کا ہے بجا لاتے ہیں۔ اور تیرے لئے تیری راہ میں اپنے دلوں میں جان فدا کر چکے ہیں۔ جن سے تو راضی ہے جن کو تو جانتا ہے۔ کہ وہ بکلی تیری محبت میں کھوئے گئے اور تیرے فرستادہ سے وفاداری اور پورے ادب اور انشراحی ایمان کے ساتھ محبت اور جانفشانی کا تعلق رکھتے ہیں۔ آمین یا رب العالمین۔"

اب ظاہر ہے۔ کہ اس طویل عرصہ میں جماعت کے لوگ بکثرت بہشتی مقبرہ میں دفن ہو چکے ہیں اور حضور کی دعا کے مطابق وہ وہی لوگ ہیں۔ جو "برگزیدہ جماعت" سے تعلق رکھتے ہیں۔ جن کا ایمان سچا ہے جو خدا کے فرستادہ سے وفاداری اور پورے ادب سے محبت رکھنے والے قرار پا چکے ہیں۔ جن پر خدا راضی ہے۔ لیکن اس کے برعکس غیر مبایعین کیا کہہ رہے ہیں اُف کتنے بھیانک الفاظ میں وہ یہ کہتے نظر آتے ہیں "نہ ہم نے مقبرہ بہشتی میں جانے کے لئے دوزخ کو مول لیا۔" اے بصیرت رکھنے والو۔ خدارا موازنہ کرو۔

ایک گزارش

اے بچھڑے ہوئے دوستو! اگر آپ کے دل میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی محبت کی رمق بھی ہے۔ اور آپ حضور کی مذکورہ تصریحات اور اپنے امیر کے رسوا کن الفاظ کو سامنے رکھیں۔ تو آپ کو وہی فرق نظر آئے گا۔ جو حیروشر میں ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے "حسن و احسان میں نظیر" کی مخالفت میں مولوی صاحب کے دل سے حضور کے الہامات اور آپ کی تحریرات پر سے یقین و ایمان پرواز کر چکا ہے۔ یہاں تک کہ اب وہ الٰہی انتظام کی تحقیر اور شعائر اللہ میں داخل مقبرہ بہشتی کی تذلیل اور اس میں داخل ہونے والوں کی ہتک کر گزرتے ہیں۔ لیکن ان کی مردہ ضمیر سے ملامت و ندامت کی کوئی آواز بلند نہیں ہوتی۔ یہ مولوی محمد علی صاحب کا خطرناک اقدام ہے جو انہوں نے "الوصیت" کے منشا کی خلاف ورزی میں اٹھایا۔

خاکسار محمد شریف سیکرٹری مجلس خدام الاحمدیہ لائلپور

520

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اہلِ کتاب کے متعلق چند سوالات کے جواب

مغلپورہ سے ایک غیر احمدی دوست نے حسب ذیل سوالات برائے جواب بھجوائے ہیں:

(۱) کیا اہلِ کتاب کا کھانا جائز ہے یا نہیں؟

(۲) کیا اہلِ کتاب سے آجکل بھی شادی بیاہ جائز ہے یا نہیں؟

(۳) اہلِ کتاب سے مراد یہودی ہیں یا نصاریٰ بھی؟

(۴) اگر احمدی اہل کتاب کا کھانا جائز سمجھتے ہیں اور کتابیات سے نکاح جائز مانتے ہیں تو کیا ان کا اس پر عمل بھی ہے۔

(۵) اگر ایسا عمل ہو رہا ہے۔ تو پھر غیر احمدیوں سے رشتہ ناطہ کیوں نہیں کیا جاتا؟

ان سوالات کے جواب درج ذیل ہیں:

اہلِ کتاب کا کھانا جائز ہے؟

(۱) اہل کتاب کا کھانا جائز ہے۔ یعنی جائز اشیاء اور حلال و طیب طعام اگر کوئی اہل کتاب تیار کرے۔ تو اس کا کھانا جائز اور مباح ہے۔ یہ ابتداء اسلام میں جائز ہوا اللہ تعالےٰ نے وطعام الذین اوتوا الکتاب من قبلکم میں اس کی تصریح فرمائی ہے۔ چونکہ قرآنی شریعت دائمی قانون ہے۔ اس لئے آج بھی اور تا قیامت اہل کتاب کا کھانا جائز ہوگا۔

(۲) اہل کتاب کی پاکدامن لڑکیوں سے شرعی طریق پر نکاح جائز ہے سورۃ مائدہ میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے والمحصنات من المومنات والمحصنات من الذین اوتوا الکتاب من قبلکم کہ اے مومنو! تمہارے لئے عفت شعار مومن عورتوں نیز عفت شعار کتابی عورتوں سے نکاح کرنا جائز ہے۔ یہ قانون دائمی ہے۔ اور قرآنی دستور العمل سارے زمانوں کے لئے ہے۔

(۳) اہل کتاب سے مراد وہ سب لوگ ہیں۔ جو کسی آسمانی شریعت اور کتاب کو مانتے ہیں۔ خواہ وہ شریعت آج محفوظ ہو یا محرف ہو چکی ہو۔ یہودی بھی اہل کتاب ہیں عیسائی بھی اہل کتاب ہیں بلکہ دوسری امتیں جو کسی کتاب سماوی کی طرف منسوب ہیں وہ بھی اہل کتاب ہیں۔ ان عورتوں سے رشتہ مناکحت جائز نہیں جو کسی الہامی کتاب کی قائل نہیں اور مشرک ہیں۔

(۴) جماعت احمدیہ کا آج بھی قرآنی شریعت کے مندرجہ بالا جواز پر عمل ہے عند الضرورت وہ اہل کتاب کا کھانا کھا لیتے ہیں۔ ذبیحہ کے لئے جو شرط ہے وہ بالعموم یہود میں ہی متحقق ہوتی ہے۔ اس لئے احمدی جہاں مسلمانوں کا ذبیحہ میسر نہ ہو یہود کا ذبیحہ کھاتے ہیں۔ ہم کتابیات سے نکاح جائز سمجھتے ہیں۔ اور عند الضرورت اس پر عمل بھی کرتے ہیں۔ مگر یاد رہے کہ یہ جواز ہے وجوب نہیں۔ اسلام نے سب سے پہلے مومنہ آزاد سے نکاح کو بیان کیا ہے۔ دوسرے درجہ پر مومنہ لونڈی کو رکھا ہے۔ تیسرے درجہ پر کتابیہ عورت کا ذکر کیا ہے ہم شریعت اسلام کے مطابق مقدم کو مقدم اور موخر کو موخر رکھتے ہیں۔ اور جہاں اہل کتاب عورت سے ہی نکاح کا موقعہ ہو تو اس پر بھی عمل پیرا ہوتے ہیں۔ شخصی یا جماعتی مصلحتوں کی خاطر اس جواز کو ملتوی بھی کیا جا سکتا ہے

(۵) غیر احمدی عورتوں سے نکاح کو احمدی بہر صورت جائز یقین کرتے ہیں اور اسی پر انکا عمل رہا ہے۔ مگر تھوڑے عرصہ سے احمدی لڑکیوں کے لئے رشتوں کی سہولت کی خاطر عارضی طور پر جماعت نے یہ فیصلہ کیا ہے۔ کہ بجز خاص حالات ہر احمدی مرد احمدی لڑکی کو ہی ترجیح دے اور اسی سے شادی کرے ہاں استثنائی صورتوں میں اب بھی اسے اجازت مل سکتی ہے کہ غیر احمدی لڑکی سے شادی کر سکے۔ یہ فیصلہ کچھ عرصہ کے لئے ہے۔ اور جماعتی مصلحت کے پیش نظر ضروری تھا۔

خاکسار ابوالعطاء جالندھری

میاں وزیر محمد صاحب رہتاسی کے مختصر حالات زندگی

۱۹۲۲ء میں یہ عاجز بسلسلہ ملازمت رہتاس ضلع جہلم میں متعین ہوا۔ تو وہاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اولین صحابہ میں سے دو ایسے بزرگوں سے ملاقات ہوئی جن کی زندگی قابل رشک تھی۔ اور جن کی صحبت سے قلب بشاشت ہوتا تھا۔ افسوس کہ ان میں سے ایک بزرگ حضرت میاں وزیر محمد صاحب رضی اللہ عنہ ۹۵ سال کی عمر میں ۷ اپریل کو فوت ہو گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالےٰ ان کو جنت الفردوس میں اعلےٰ ترین مقامات پر پہونچائے اور دوسرے بزرگ حضرت بابا علی بخش صاحب کو تا دیر سلامت رکھے۔

مرحوم احمدیت سے پہلے شیعہ تھے اور امام باڑہ میں مجالس وغیرہ میں شامل ہوتے تھے۔ محرم کے ایام میں جو رونا پیٹنا اور شور وغل ہوتا تھا۔ اس سے طبعاً ان کو نفرت پیدا ہوگئی اور اہل السنت والجماعت میں شامل ہو گئے۔ پھر جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دعوے کی اطلاع ہوئی تو فوراً انہوں نے احمدیت کو قبول کر لیا۔ فرماتے تھے جب میں احمدی ہوا اس وقت مشکل سے بیس آدمی جماعت میں شامل تھے۔ ان کا اندازہ تھا کہ یہ ۱۸۹۳ء کی بات ہے۔ جب بیعت کی۔ عبداللہ آتھم کے ساتھ جو مباحثہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ہوا اس کے سامعین میں شامل تھے۔ فرمایا کرتے تھے کہ بیعت کرنے کے بعد میری سخت مخالفت شروع ہو گئی۔ گھر کے سارے افراد اور سارا خاندان مخالف ہو گیا۔ اور ایذا دہی کی کارروائیاں ہونے لگیں لیکن جتنی جتنی مخالفت تیز ہوتی گئی اتنی ہی دل میں لذت پیدا ہوتی گئی۔ اور جیسی لذت احمدی ہو کر میں نے پائی ویسی لذت پہلے ساری زندگی میں کبھی محسوس نہیں ہوئی تھی۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ عشق رکھتے تھے۔ اور آپ کی محبت میں گداز تھے۔ حضور علیہ السلام کے ذکر پر چشم پُرآب ہو جاتے۔ اور بات کرتے وقت سرور کے نشہ میں سر ہلا ہلا کر جھومتے اور آنکھوں میں چمک آ جاتی۔ تبلیغ کا بیحد شوق تھا۔ اپنے عزیزوں اور قریبیوں کو ہر موقعہ پر سمجھانے کی کوشش کرتے مگر افسوس کہ ان میں سے کسی کو احمدیت نصیب نہ ہوئی۔

قرآن مجید کی تلاوت کا بہت شوق تھا۔ آخری عمر میں نظر بہت کمزور ہو گئی تھی۔ مگر عینک کا خاص اہتمام قرآن کریم کی تلاوت کے لئے فرماتے۔ ایک دفعہ مجھے خط میں لکھا کہ نظر کمزور ہو رہی ہے مگر خدا کا شکر ہے کہ ابھی قرآن کریم پڑھ لیتا ہوں۔

ماہوار اخراجات کے کفیل آخری عمر تک ان کے بھانجے میاں غلام رسول صاحب بیرسٹر ایٹ لا رہے۔ جو اگرچہ احمدی نہ تھے مگر حضرت میاں صاحب سے محبت رکھتے تھے۔ بیرسٹر صاحب کی بیگم صاحبہ چھوٹے چھوٹے بچے چھوڑ کر فوت ہو گئی تھیں۔ ان سب کو میاں وزیر محمد صاحب نے پالا تھا۔

آپ نے وصیت کی ہوئی تھی اور اس بات کی بے حد خواہش تھی کہ وفات کے بعد مدفن حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدموں میں ہو۔ اس کے لئے ان کو گھر میں اپنے قریبیوں سے خوف بھی رہتا تھا۔ کہ کہیں یہ روک نہ بن جائیں۔ انہوں نے خود اپنے لئے صندوق بنوا کر اور ریت کے قادیان پہونچانے کا سب انتظام مکمل کیا ہوا تھا۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے ان کی یہ خواہش پوری فرمائی اور بہشتی مقبرہ میں انکو جگہ مل گئی۔ اور پھر جنازہ بھی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے پڑھا۔ اللہ تعالےٰ انکو اپنے قرب کا مقام عطا کرے۔

خاکسار عبدالسلام بھٹی اوٹا نیزنبی

اہم ملکی حالات اور واقعات

ہندو مسلم اتحاد کی ایک جدید سکیم

پٹنہ سے یکم جون کی ایک خبر شائع ہوئی ہے کہ ہندو مسلم اتحاد کا مسئلہ ایک جدید فارمولا کے ماتحت حل کرنے کی ایک تحریک شروع ہوئی ہے۔ جسے کانگرس اور مسلم لیگ دونوں سے کوئی تعلق نہ ہوگا۔ بلکہ آزاد خیال مقتدر لیڈر ایک مؤتمر صلح منعقد کر کے اتحاد کی سعی کریں گے۔ اس میں سر جگدیش پرشاد۔ سر این این سرکار۔ سر سلطان احمد۔ سر وزیر حسن اور سر ظفر اللہ خاں شریک ہوں گے۔ ان کے علاوہ مختلف صوبجات میں سے اہم سرکاری آدمی بھی شامل کئے جائیں گے۔ مثلاً سر ناظم الدین۔ سر سکندر حیات۔ مسٹر اللہ بخش۔ اور ڈاکٹر خانصاحب وغیرہ۔ اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ سر سلطان احمد اور سر وزیر حسن اس تجویز کے بانی اور پنڈت نہرو اور دوسرے سوشلسٹ لیڈر اس کے حامی ہیں۔ بلکہ پنڈت نہرو ان دونو اصحاب سے اس کے متعلق تبادلہ افکار بھی کر چکے ہیں۔ دونوں قوموں میں اتحاد کے لئے سر آغا خاں نے کچھ عرصہ ہوا گاندھی جی کی منظوری سے سر ظفر اللہ خانصاحب۔ سر وزیر حسن صاحب۔ اور سر سلطان احمد صاحب کو ایک سرکلر ارسال کیا تھا۔ اور یہ اصحاب اسی وقت سے اس مسئلہ کو حل کرنے کی فکر میں تھے۔ اس سکیم کی بنیاد اس اصل پر ہوگی۔ کہ ہندو اکثریت والے صوبوں میں مسلمانوں کو جو حقوق ہندوؤں کی طرف سے دیئے جائیں وہی مسلم اکثریت والے صوبوں میں ہندوؤں کو حاصل ہوں۔ اور ہندو مسلم حقوق۔ ملازمتوں کا تناسب۔ کلچر کا تحفظ وغیرہ کے متعلق تمام جھگڑے ختم کر دیئے جائیں گے۔ مفاہمت کے بعد تمام صوبائی حکومتوں سے مطالبہ کیا جائے گا۔ کہ وہ مجالس آئین ساز میں ریزولیوشن پاس کر کے ان تجاویز کی منظوری دیدیں اور مرکزی حکومت سے بھی اس کی منظوری کا اعلان کرا دیا جائے گا۔ بلکہ قانون دستور میں اسے شامل کرا دیا جائے گا۔ اور اگر کسی حکومت کی طرف سے اس کی خلاف ورزی ہوگی۔ تو فیڈرل کورٹ میں اپیل کی جا سکے گی۔

انڈین سینڈہرسٹ کمیٹی

شملہ میں ۱۹ مئی سے سینڈہرسٹ کمیٹی نے کام شروع کر دیا ہے۔ اور فوج کو ہندوستانی بنائے جانے کی تجویز کے متعلق استصواب رائے کرے گی۔ اس کے سامنے پچاس سرکاری اور متعدد غیر سرکاری اصحاب شہادات دیں گے۔ جو کہ امید ہے ایک ماہ میں ختم ہو جائیں گی۔ جیسا کہ سب کمیٹی نے تجویز کیا تھا۔ سوالات کی فہرست مرتب ہو چکی ہے۔ اور گواہوں کے پاس بھیج دی گئی ہے۔ مقصود یہ ہے۔ کہ اس امر کی تحقیقات کی جائے۔ کہ فوج کو ہندوستانی بنانے کی تجویز تسلی بخش طور پر ترقی کر رہی ہے یا نہیں۔ نیز یہ کہ انڈین سینڈہرسٹ کر جو ہندوستانی کمشنڈ افسر مل رہے ہیں وہ اپنے رینک میں کامیاب ہو رہے ہیں یا نہیں۔ اور اگر ان کو بڑے رینکوں میں ترقی دی جائے۔ تو کیا کامیاب ہو سکیں گے یا نہیں۔ اس کے علاوہ یہ بھی دیکھا جائے گا۔ کہ اگر ان انڈین کمشنڈ افسروں کو پلٹن کا کمانڈر بنایا جائے تو فرائض مفوضہ کو اطمینان بخش رنگ میں ادا کر سکیں گے۔ اس سوال کے متعلق بھی آراء لی جائیں گی۔ کہ وائسرائے کے کمشنڈ افسر دور کر دینے سے ہندوستانی فوج کی اہلیت پر کوئی اثر پڑا ہے یا نہیں۔ اور یہ کہ وسیع پیمانہ پر موزوں امیدوار حاصل کرنے کے لئے کیا وسائل اختیار کئے جانے چاہئیں۔ گواہوں سے اس بارہ میں بھی استصواب کیا جائے گا کہ انڈین کمشنڈ افسروں کی موجودہ تنخواہیں انہیں کنگز کمشنڈ افسروں کے معیار پر رکھنے کے لئے کافی ہیں یا نہیں۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سی باتیں فوج کے متعلق ہیں۔ جن کا ہندوستانی رائے عامہ فوری طور پر حل کیا جانا ضروری سمجھتی ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لاہور میں ایڈمنسٹریٹر کے خلاف شورش

لاہور شہر کے ایڈمنسٹریٹر کے خلاف پبلک میں یوں تو شروع سے ہی بے چینی پائی جاتی ہے۔ لیکن کچھ عرصہ سے ان کے بعض تجویز کردہ قواعد نے ایجی ٹیشن میں اضافہ کر دیا ہے۔ اور بھنگیوں کی نہایت تکلیف دہ ہڑتال بھی اسی سلسلہ میں تھی۔ اس کے بعد مختلف پیشوں کے لوگوں کی طرف سے ہڑتال کی جو دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔ ان کا ذکر گذشتہ ایک پرچہ میں کیا جا چکا ہے۔ تین لاکھ دستخطوں سے ایک میموریل بھی ان کے خلاف تیار ہو رہا ہے۔ غرضیکہ پر زور مطالبہ کیا جا رہا ہے کہ مسٹر میکناب کو فوراً علیحدہ کر دیا جائے۔ اور تجویز کی جا رہی ہے۔ کہ ۲ جون کو جب وہ شملہ روانہ ہوں۔ تو اس وقت مظاہرہ کیا جائے۔ لیکن لاہور سے ۳۱ مئی کی اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ حکومت کا منشاء یہ ہے کہ کارپوریشن بننے تک شہر کا انتظام اس کے سپرد رہے۔ اور لوگوں کو مطمئن کرنے کے لئے اس کی یہ سکیم ہے۔ کہ ایک ایڈوائزری بورڈ مقرر کر دیا جائے۔ اور ایڈمنسٹریٹر کوئی قدم اٹھانے سے قبل اس سے مشورہ کر لیا کرے۔ لیکن پبلک اس تجویز سے مطمئن نہیں۔ کیونکہ اس بورڈ کے ممبروں کا انتخاب بھی ایڈمنسٹریٹر کے اختیار میں رکھا گیا ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس کے بنائے ہوئے ممبروں سے پبلک کو کس حد تک بہتری کی امید ہو سکتی ہے۔ کارپوریشن بل کے متعلق معلوم ہوا ہے۔ کہ اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں پیش ہوگا۔ اور پاس ہونے کے بعد کارپوریشن کے انتخابات عمل میں لائے جائیں گے۔ مگر اس میں کم سے کم ایک سال صرف ہوگا۔ اور اہل لاہور مسٹر میکناب کے انتظام کو چند روز کے لئے بھی برداشت نہیں کرنا چاہتے۔

یکم جون کی اطلاعات سے پایا جاتا ہے، کہ باوجودیکہ وزیر بلدیہ نے بھنگیوں سے وعدہ کیا تھا۔ کہ ان کی ہڑتال کے دنوں کی تنخواہ وضع نہیں کی جائے گی۔ لیکن اب مسٹر میکناب نے وضعات کا حکم دے دیا ہے۔ میونسپل ٹیچروں کے متعلق جو احکام دیئے گئے تھے۔ انہیں فی الحال تین ماہ کے لئے سرد خانہ میں ڈال دیا گیا۔

آرین انٹرنیشنل لیگ اور حیدرآباد کی ستیہ آگرہ

۳۰ مئی کو دہلی میں آرین انٹرنیشنل لیگ کی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس حیدرآباد کی تحریک ستیہ آگرہ کے سلسلہ میں منعقد ہوا۔ جس میں کئی ریزولیوشن پاس کئے گئے۔ شولاپور میں نمودار شدہ واقعات پر اظہار افسوس کیا گیا۔ اور قرار دیا گیا۔ کہ جو والنٹیر جوش کی حالت میں کیمپ سے اٹھ بھاگے۔ انہوں نے ستیہ گرہ کے اعلیٰ معیار کو برقرار نہیں رکھا۔ شولاپور کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے احکام کی مذمت کی گئی۔ عورتوں نے ستیہ آگرہ میں شامل ہونے کی اجازت طلب کی۔ فیصلہ کیا گیا کہ وہ اپنے آپ کو منظم کر کے والنٹیروں میں نام لکھائیں۔ ستیہ آگرہ کے اخراجات کو پورا کرنے کے لئے فیصلہ کیا گیا۔ کہ ہر آریہ کی آمدنی پر ایک آنہ فی روپیہ ٹیکس...

کارخانہ اسلامی بھائیوں کی دوکان رجسٹرڈ کشمیری بازار لاہور کا تیار کردہ جینئن آملہ ہیئر آئل رجسٹرڈ ہمیشہ استعمال کیا کریں! (مینجر)

522

مغربی سیاسیات میں اتار چڑھاؤ

روسی وزیر اعظم کی تقریر

برطانیہ اور روس کے سمجھوتہ کے متعلق روس کے وزیر اعظم کی تقریر کا ذکر اجمالی طور پر کل کے پرچہ میں آچکا ہے۔ آج کے اخبارات میں اس تقریر کی تفاصیل موصول ہوئی ہیں۔ جن کا خلاصہ احباب کی آگاہی کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے۔ آپ نے کہا۔ کہ روس کے ساتھ سمجھوتہ کی جو تجاویز فرانس اور برطانیہ پیش کر رہے ہیں۔ ان میں بہت سے ایسے تحفظات ہیں۔ جو سمجھوتہ کو بے اثر کر سکتے ہیں۔ روس تمام امن پسند طاقتوں کا اتحاد چاہتا ہے۔ تا جارحانہ اقدامات کا انسداد مؤثر طریق پر ہو سکے مگر ہم دوسروں کا آلہ کار نہیں بن سکتے۔ روس کامل مساوات چاہتا ہے۔ اور اس کا مقام دنیا کی حکومتوں کی صف اول میں ہے برطانوی تجاویز میں جوابی کارروائی کے طریقوں کو تو تسلیم کیا گیا ہے۔ لیکن بالٹک کے ممالک کی حفاظت کی ذمہ داری نہیں لی گئی۔ روس ایسے ممالک کی ذمہ داری نہیں لینا چاہتا جو غیر جانبدار رہنا چاہتے ہیں۔ تاہم گفت و شنید جاری ہے ہم اپنے نقطۂ خیال پر پوری طرح قائم ہیں۔ اور اس بارہ میں کسی اور کے مشورہ پر عمل کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ روس کی پالیسی ہرگز جارحانہ نہیں۔ اور چونکہ برطانیہ اور فرانس نے بھی اب اس حقیقت کو تسلیم کر لیا ہے۔ اور اپنے رویہ میں تبدیلی کر لی ہے۔ اس لئے ہم نے ان کے ساتھ گفت و شنید کی پیشکش کو منظور کر لیا آپ نے اپنی تقریر میں اٹلی کے ساتھ اپنے عمدہ تعلقات کا ذکر کیا اور کہا کہ جرمنی کے ساتھ اپنے تجارتی تعلقات کو مضبوط کرنے سے بھی ہمیں انکار نہیں ایکے ساتھ جو گفت و شنید شروع ہوئی تھی اس میں وقتی طور پر کچھ رکاوٹ پیدا ہو گئی تھی۔ لیکن اب آثار سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ از سر نو شروع ہو جائیگی۔ اسی طرح پولینڈ کے ساتھ بھی ہمارے تعلقات بہت اچھے ہیں جاپان کی طرف سے خارجی منگولیا کو جو دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔ موسیو مولوٹوف نے ان کا مضحکہ اڑاتے ہوئے کہا۔ کہ ان کی حماقتوں کی کوئی انتہاء نہیں۔ جاپانیوں کو چاہیئے۔ کہ اس قسم کی اشتعال انگیزیوں سے باز آجائیں۔ اور یاد رکھیں۔ کہ ہم خارجی منگولیا کی سرحدوں کی پوری طرح حفاظت کریں گے۔ جیسا کہ موسیو سٹالین نے کہا تھا کہ ہم ان اقوام کی ضرور مدد کریں گے۔ جو اپنی آزادی کو برقرار رکھنے کی جدوجہد کریں گی۔ اور اسی لئے ہم چین کی عملی امداد کرتے رہے ہیں۔ آپ نے نعرہ ہائے تحسین کے درمیان اعلان کیا۔ کہ سوویٹ روس اب وہ نہیں جو ۱۹۲۲ء میں تھا۔ لیکن بعض ہمسائے ابھی اسی غلط فہمی کا شکار ہیں۔ رجعت پسند جاپانیوں کو یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ وہ دھمکیوں سے روس کو مرعوب نہیں کر سکتے۔ روس اپنے حقوق کی حفاظت کی پوری طاقت رکھتا ہے اور انہیں ضرور حاصل کرے گا۔

آخر میں آپ نے کہا۔ کہ فرانس اور برطانیہ یہ تو چاہتے ہیں۔ کہ جن پانچ ممالک کی حفاظت کا انہوں نے ذمہ لیا ہے۔ ان میں سے کسی پر اگر حملہ ہو۔ تو روس ان کی امداد کے لئے میدان میں آجائے۔ لیکن اس بات کو نہیں مانتے کہ شمال مغربی یورپ کے تین ممالک جو اپنی حفاظت کے اہل نہیں ہیں۔ ان میں سے کسی پر اگر حملہ ہو۔ تو وہ بھی میدان میں آجائیں گے۔ ان کی زیر حفاظت ممالک کی امداد روس اسی صورت میں کر سکتا ہے۔ جب وہ ان ممالک کی حفاظت کا ذمہ لیں۔

اس تقریر کے متعلق برطانوی اور فرانسیسی پریس کی یہ رائے ہے کہ اس میں کوئی ایسی بات نہیں جس سے سمجھوتہ میں رکاوٹ کا احتمال ہو۔ عام طور پر اس پر اطمینان کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ لیکن امریکہ کے اخبار نیویارک ٹائمز نے لکھا ہے کہ یہ تقریر مایوس کن ہے۔ اس کا کوئی اور اثر ہو یا نہ ہو۔ یہ ضرور ہے کہ اس سے جرمنی اور اٹلی کے حوصلے بڑھ جائیں گے۔ اور وہ جارحانہ اقدامات میں اور بھی بیباک ہو جائیں گے۔ اطالوی اخبارات نے لکھا ہے کہ اس تقریر سے حالات میں کوئی معمولی سے معمولی تبدیلی بھی پیدا نہیں ہوئی۔ بلکہ وہی ہیں۔ جو موسیو لٹوینوف وزیر خارجہ کے استعفیٰ کے وقت تھے۔

ہسپانیہ سے جرمن رضاکاروں کی واپسی

برلن سے ۳۱ مئی کی ایک خبر مظہر ہے۔ کہ جو جرمن افواج سپین میں جنرل فرینکو کی طرف سے لڑ رہی تھیں۔ وہ واپس آگئی ہیں۔ جولائی ۱۹۳۶ء میں ہٹلر نے اس کی امداد کا فیصلہ کیا تھا۔ اور فوراً بیس ہوائی جہاز وہاں بھیج دیئے تھے۔ ان جہازوں نے پندرہ ہزار مراکشی افواج کو جلد سے جلد فرینکو کے پاس پہنچا دیا۔ ورنہ اسے سخت نقصان پہنچتا۔ ان طیاروں میں سے ہر ایک میں چالیس سواریوں کی جگہ تھی۔ مراکشی سپاہیوں کے علاوہ توپیں اور دیگر سامان جنگ بھی پہنچایا گیا۔ کچھ عرصہ بعد جرمنی نے ۸۵ ہوا باز وہاں بھیجے۔ جو سیاحوں کا بھیس بدل کر یونین ٹورسٹ ایجنسی کے زیر اہتمام گئے۔ نومبر ۱۹۳۶ء میں ہٹلر نے طیارہ شکن توپیں۔ ٹینک۔ اور طیارے کثیر تعداد میں وہاں پہنچا دیئے۔ ان کے علاوہ ۶½ ہزار رضاکار بھی بھیجے گئے۔ جرمن کے فوجی سکولوں میں سپین کے پچاس ہزار سپاہیوں کو ٹریننگ دی گئی۔

۳۱ مئی کو یہ فوج واپس آئی۔ تو ایک جرمن بیڑے اور ۵۰ جنگی جہازوں نے بحر شمالی میں اس کا شاندار استقبال کیا۔ فیلڈ مارشل گورنگ خود اس میں شریک تھا۔ جسے رضاکاروں نے سلامی دی۔ پبلک بھی کثیر تعداد میں موجود تھی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جاپان کا برطانیہ کو الٹی میٹم

شنگھائی سے یکم جون کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ گذشتہ اپریل میں ٹین سین کے برطانوی علاقہ میں فیڈرل ریزرو بنک کی مقامی برانچ کے چینی افسر کو قتل کر دیا تھا۔ جو در اصل جاپان کی حمایت میں تھا۔ اب ٹین سین کے جاپانی قونصل نے وہاں کے برطانوی افسر کو ایک تحریری یادداشت حوالہ کی ہے جس میں لکھا ہے۔ کہ جو چینی قتل کے مرتکب ہوئے انہیں جاپانی حکومت کے حوالہ کر دیا جائے تا ان سے مناسب سلوک کیا جا سکے۔ اس یادداشت میں یہ الٹی میٹم دیدیا گیا ہے کہ اگر حکومت برطانیہ نے مجرموں کو بدھ کے روز تک ہمارے حوالہ نہ کیا۔ اور اس یادداشت کا بھی کوئی تسلی بخش جواب نہ دیا۔ تو جاپان کو آزادی ہوگی۔ کہ جو صورت مناسب سمجھے اختیار کرے اور وہ سخت کارروائی پر مجبور ہوگا۔

سندھ جننگ فیکٹری کنری سندھ

کے لئے مندرجہ ذیل سٹاف کی ضرورت ہے۔ امیدوار اپنی درخواستیں معہ نقول سرٹیفکیٹ ۲۰ جون تک میرے پاس بھیجدیں۔ یہ بھی لکھیں کہ کسقدر تنخواہ پر آسکتے ہیں۔ کنری سندھ کا کرایہ بھی دیا جائیگا۔ (۱) انجن ڈرائیور (۲) اسسٹنٹ انجن ڈرائیور (۳) آئیل مین جن کو بیس گھوڑوں کی طاقت اور ۵ گھوڑوں کی طاقت والے بلاک سٹون ڈیزل آئیل انجنوں پر کام کرنے کا اچھا تجربہ ہو اور ضروری مرمت بھی کر سکیں اور اس کے ساتھ بجلی کا ڈائنامو اور پانی کے پمپ کی نگرانی بھی کر سکیں۔ (۴) اکاؤنٹنٹ۔ جو انگریزی میں حساب کتاب رکھ سکے۔ انگریزی اور اردو میں اچھی طرح سے خط و کتابت کر سکے اور ٹائپ رائٹر پر کام کرنا جانتا ہو۔ اور پانچ ہزار روپے کی شخصی یا نقد ضمانت دے سکے (۵) سٹور کیپر۔ سید عبدالحی مینیجر فیکٹری مال کمرشیل ہاؤس منصوری

قادیان میں ایک نہایت باموقع مکان رہن ملتا ہے

اس وقت قادیان کے محلہ دارالفضل میں برلب سڑک کلاں ایک نہایت باموقع مکان رہن ملتا ہے۔ رقبہ مکان قریباً ایک کنال ہے جس میں دو عدد دکانیں بنی ہوئی ہیں۔ اور باقی زنانہ حصہ ہے۔ جس میں سب ضروریات مہیا ہیں۔ اور سارا مکان پختہ بنا ہوا ہے۔ جس پر قریباً ساڑھے چار ہزار روپیہ لاگت آئی تھی۔ مالک مکان ایک ضرورت کی وجہ سے ایک ہزار روپے میں رہن رکھنا چاہتے ہیں جس کا وہ قانونی طور پر قبضہ دیدینگے اور اگر انہی کے استعمال پر رہنے دیا جائے تو بطور کرایہ دار سات آٹھ روپے ماہوار تک کرایہ ادا کرنے کو تیار رہیں۔ خواہشمند احباب خاکسار کے ذریعہ فیصلہ فرمالیں

خاکسار مرزا البشیر احمد قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کرچکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے۔ جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کرسکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے کہ بچپن کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آبحیات کے تصور فرمایئے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپکے جسم میں اضافہ کردے گی۔ اس کے استعمال سے اٹھارہ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنادے گی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی بھی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آسکتی تجربہ کرکے دیکھ لیجئے اس سے بہتر مقوی دوا آج تک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے (۲) نوٹ:۔ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوایئے۔ جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔

ملنے کا پتہ:۔ **مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ**

حضرت مفتی محمد صادق صاحب تحریر فرماتے ہیں: عزیزی سید خواجہ علی نے ایک طاقت کی دوائی کا اعلان کیا ہوا ہے جس کا نام عزیز نے رسٹوریٹن رکھا ہے۔ یہ ایک پرانا تجربہ شدہ نسخہ ہے جس کو صدہا نہیں ہزاروں مریضوں پر آزمایا جاچکا ہے۔ اور فی الواقعہ قوت بدن کے حاصل کرنے کیلئے اور کھوئی ہوئی طاقتوں کو بحال کرنے کیواسطے ایک بےنظیر تحفہ ہے۔ اور معجزہ ہے اس کے اجزا قیمتی ہیں مفتی محمد صادق قادیان"۔ قیمت فی شیشی دو روپیہ علاوہ محصولڈاک۔ پتہ: سید خواجہ علی شاہ قادیان پنجاب

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ - ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

فارم ۱

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ محمد ولد شرف دین ذات چشتی سکنہ ڈورشاہ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام چنیوٹ درخواست کی سماعت کے لئے یوم مورخہ $\frac{7}{39}$ ۷ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ $\frac{5}{39}$ ۱۸

(دستخط) **خانصاحب میاں نور الدین صاحب** چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ چنیوٹ ضلع جھنگ

(بورڈ کی مہر)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ - ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

فارم ۱

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ مولا بخش ولد سوداگر ذات ارائیں سکنہ بانا داڑی مشمولہ سلیم پور تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیارپور نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام ٹانڈہ درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۲۰-۸-۳۹ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں مورخہ $\frac{5}{39}$ ۲۵

(دستخط) **خان بہادر خان سربلند خانصاحب** بی۔ اے۔ چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ دسوہہ ضلع ہوشیارپور

(بورڈ کی مہر)

فارم نوٹس زیر دفعہ ۱۲ - ایکٹ امداد مقروضین پنجاب ۱۹۳۴ء

فارم ۱

قاعدہ ۱۰ منجملہ قواعد مصالحت قرضہ پنجاب ۱۹۳۵ء

بذریعہ تحریر ہذا نوٹس دیا جاتا ہے۔ کہ منکہ کپورا ولد سپول سنگھ ذات چاہنگ سکنہ مرولی تحصیل دسوہہ ضلع ہوشیارپور نے زیر دفعہ ۹۔ ایکٹ مذکور ایک درخواست دے دی ہے۔ اور یہ کہ بورڈ نے بمقام حاجی پور درخواست کی سماعت کے لئے یوم ۹-۸-۳۹ مقرر کیا ہے۔ لہذا جائے مذکور پر مقروض کے جملہ قرضخواہ یا دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر بورڈ کے سامنے اصالتاً پیش ہوں۔ مورخہ $\frac{5}{39}$ ۲۵

(دستخط) **خان بہادر خان سربلند خانصاحب** بی۔ اے۔ چیئرمین مصالحتی بورڈ قرضہ دسوہہ ضلع ہوشیارپور

(بورڈ کی مہر)

دوائی اٹھرا

محافظ جنین حب اٹھرا رجسٹرڈ

اسقاط حمل کا مجرب علاج حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کے شاگرد کی دوکان سے

جن کے حمل گر جاتے ہیں۔ یا مردہ بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یا پیدا ہوکر فوت ہوجاتے ہیں۔ اکثر ان بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں۔ سبز پیلے دست تے تشنج۔ درد پسلی یا نمونیہ ام الصبیان پرچھاواں یا سوکھا۔ بدن پر پھوڑے پھنسی چھالے خون کے دھبے پڑنا۔ دیکھنے میں بچہ موٹا تازہ خوبصورت معلوم ہونا۔ بیماری کے معمولی صدمہ سے جان دے دینا۔ بعض کے ہاں اکثر لڑکیاں پیدا ہونا۔ لڑکیوں کا زندہ رہنا۔ لڑکے فوت ہوجانا۔ اس مرض کو طبیب اٹھرا اور اسقاط حمل کہتے ہیں۔ اس موذی مرض نے کروڑوں خاندان بے چراغ وتباہ کر دیئے ہیں۔ جو ہمیشہ ننھے بچوں کا منہ دیکھنے کو ترستے رہے۔ اور اپنی قیمتی جائدادیں غیروں کے سپرد کرکے ہمیشہ کے لئے بے اولادی کا داغ لے گئے۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز شاگرد حضرت قبلہ مولوی نور الدین صاحبؓ طبیب سرکار جموں وکشمیر نے آپ کے ارشاد سے ۱۹۱۰ء میں دواخانہ ہذا قائم کیا۔ اور اٹھرا کا مجرب علاج حب اٹھرا رجسٹرڈ کا اشتہار دیا۔ تاکہ خلق خدا فائدہ حاصل کرے۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ ۱عہ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکدم منگوانے پر گیارہ روپے علاوہ محصولڈاک۔

المشتہر **حکیم نظام جان** شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

524

ایتھنز یکم جون - جنوبی یونان سے ایک خوفناک زلزلہ کی خبر آئی ہے جس سے عمارات تباہ و برباد ہو گئیں ہزاروں لوگ بے خانماں پھر رہے ہیں - اور میدانوں میں پڑے ہیں -

حیفا یکم جون - آج یہاں ایک جہاز کو گرفتار کر لیا گیا ہے - جو خلاف قانون طور پر دو ہزار یہودیوں کو ساحل فلسطین پر اتارنے کی کوشش میں مصروف تھا -

پشاور یکم جون - افغانستان کے ایک ذمہ دار مدبر نے ایسوشی ایٹڈ پریس کے نمائندہ سے کہا - کہ افغانستان یورپ کی سیاسی حالت کا بغور مطالعہ کر رہا ہے - خاص کر فیسزم کے جارحانہ اقدامات کا - اور اگر ترکی کی آزادی پر حملہ ہوا - تو افغانستان اس کے لئے کٹ مرے گا -

ریاض یکم جون - معلوم ہوا ہے کہ اٹلی کے البانیہ پر قبضہ کی وجہ سے ناراض ہو کر سلطان ابن سعود نے اس کے ساتھ تمام تعلقات منقطع کر لئے ہیں اور جو حجازی طلباء ہوا بازی کی تعلیم کے لئے وہاں گئے ہوئے تھے - ان کو واپس بلا کر مصر بھیج دیا ہے - حجاز میں اٹلی کو جو مراعات حاصل تھیں وہ بھی سب کی سب واپس لے لی گئی ہیں -

شملہ یکم جون - چینی ترکستان میں ہندوستانیوں کی جائدادیں ضبط کی جا رہی ہیں - اور ان کو بے کسی کی حالت میں وہاں سے نکالا جا رہا ہے آج ۳۲ ہندوستانیوں کا قافلہ سنکیانگ سے گلگت پہنچا - اور بتایا کہ رستہ میں ایک بڑا آدمی اور ایک بچہ مصائب کی وجہ سے فوت ہو گئے ہیں - ان کا بیان ہے کہ وہاں ملوکیت کے خلاف شدید پروپیگنڈا ہو رہا ہے -

بمبئی یکم جون - آج ہندوستانی فوج کے دو برطانوی دستے فلسطین روانہ ہو گئے -

بمبئی یکم جون - پرسوں سے

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

کانگرس کانسٹی ٹیوشن سب کمیٹی کا اجلاس یہاں ہو رہا ہے - جس میں گاندھی جی بھی شرکت کریں گے - اور بہت سی تبدیلیاں کریں گے -

لنڈن ۳۱ مئی - نیوزی لینڈ سوسائیٹی کی ایک تقریب پر تقریر کرتے ہوئے لارڈ نفیلڈ نے کہا کہ جنگ نہیں ہوگی - موجودہ تیاریاں محض نمائشی ہیں - ورنہ کوئی بے وقوف ایسا نہیں جو موجودہ وقت میں جنگ کے لئے تیار ہو سکے - تاہم اگر کسی کو لڑنے کی خواہش ہے تو وہ میدان میں آ جائے ہم اس کے مقابلہ کے لئے بالکل تیار ہیں -

برلن یکم جون - معلوم ہوا ہے کہ بحیرہ بالٹک کی بڑی بڑی حکومتوں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ جنگ کی صورت میں وہ روس کو رستہ دیدیں گی - ہٹلر کے لئے یہ اطلاع بہت تشویش انگیز ہے -

ٹوکیو ۳۱ مئی - چینی جنگی کونسل کے صدر کا بیان ہے کہ ہینان کے محاذ پر چینیوں نے جاپانیوں کو ۲۰۰ میل تک پسپا کر دیا ہے - اس لڑائی میں ۲۵ ہزار جاپانی کھیت رہے - اس وقت تک تقریباً ۹ لاکھ جاپانی جنگ میں مارے جا چکے ہیں - اور کہ چینی نقصان کا اندازہ کرتے وقت جاپانی بہت مبالغہ سے کام لیتے ہیں -

برلن یکم جون - جرمن اور اٹلی کی اسلحہ ساز فرمیں اس وقت تک خام دھات برطانیہ سے خرید رہی ہیں - اور برطانیہ بھی تا حال سپلائی کر رہا ہے

لنڈن یکم جون انگلستان کے ملٹی بورڈ کی سالانہ رپورٹ مظہر ہے کہ مڈل سکولوں میں چار لاکھ ۷۰ ہزار بچے تعلیم پا رہے ہیں - جن میں سے ساٹھ فیصدی کو تعلیم مفت دی جاتی ہے - قریباً چار لاکھ ۱۶ ہزار بچوں کو خوراک اور دودھ وغیرہ بھی مفت بہم پہنچایا جاتا ہے -

پیرس یکم جون - ایک فرانسیسی طیارے نے ۹ ہزار میل کا سفر سو گھنٹے میں طے کر کے ایک نیا ریکارڈ قائم کیا ہے - اس طیارے میں بارہ مسافر بھی تھے -

ڈبلن سے یکم جون کی اطلاع ہے کہ مسٹر ڈی ویلرا نے ایک سوال کے جواب میں کہا - کہ ہر وہ آئرش جس کی عمر بیس اور اکیس سال کے درمیان ہو اور دو سال سے انگلستان میں مقیم ہو - اس کے لئے فوج میں بھرتی ہونا ضروری ہے -

پشاور یکم جون - وزیرستان کی تازہ صورت حالات کے متعلق جو اطلاعات آ رہی ہیں - ان سے معلوم ہوتا ہے کہ حالات اب پہلے سے بہتر ہیں - گو کبھی کبھی چھپ کر گولیاں چلانے اور ٹیلیفون و ٹیلیگراف کے تار کاٹنے کی وارداتیں ہوتی رہتی ہیں - توری خیل قبیلہ جن چھ آدمیوں کو برطانوی علاقہ سے اغوا کر کے لے گیا تھا - انہیں اس نے واپس کر دیا ہے - حکومت کا خیال ہے کہ ان کی اقتصادی حالت کی اصلاح کی کوئی سکیم تیار کی جائے کیونکہ اگر انہیں کھانے پینے کو مل جائے تو وہ ڈاکے ڈالنا چھوڑ دیں گے -

قاہرہ یکم جون - حکومت مصر کے ساتھ حکومت روس تجارتی معاہدہ کی گفت و شنید شروع کرنا چاہتی ہے بالخصوص کپاس کی تجارت کے متعلق -

شملہ یکم جون - فیڈرل کورٹ موسمی تعطیلات کے لئے بند ہو رہی ہے اور ۲ اکتوبر کو دوبارہ کھلے گی - ایام تعطیلات میں ایک جج ڈیوٹی پر رہے گا -

لنڈن یکم جون دار العوام میں نائب وزیر خارجہ نے کہا - کہ چین کو جو اسلحہ برطانوی رستہ سے بھیجا گیا ہے اس کا کثیر حصہ جرمنی سے آیا تھا -

نیویارک ۳۱ مئی - معلوم ہوا ہے کہ جزائر فلپائن کا ایک جزیرہ درد کی آہستہ آہستہ سمندر میں غرق ہو رہا ہے اس لئے اس کے چار ہزار باشندوں کو وہاں سے نکالا جا رہا ہے - خیال کیا جاتا ہے کہ زلزلہ کی وجہ سے جزیرہ ہل گیا ہے -

لاہور یکم جون - معلوم ہوا ہے کہ منڈی چوہڑکانہ کے ہندو آڑھتیوں نے فیصلہ کیا ہے کہ جو روپیہ وہ دھرم ارتھ کے سلسلہ میں وصول کرتے ہیں وہ آئندہ تمام کا تمام کسان مورچہ کو جو لاہور میں قائم ہے دیا کریں گے آڑھتیوں کی کسانوں سے ہمدردی قابل غور ہے

لاہور یکم جون - سرحد اسمبلی کے ممبر رائے بہادر مہر چند کھنہ نے یہاں ایک انٹرویو میں بیان کیا - کہ گذشتہ ایک سال میں اضلاع بنوں و ڈیرہ اسمٰعیل خاں میں ۸۰ اڈاکے پڑے اور اغوا کی ۱۰۰ وارداتیں عمل میں آئیں -

بمبئی یکم جون - حکومت نے پانچ ہائی سکولوں کو پیشہ ورانہ سکولوں میں تبدیل کرنے کا فیصلہ کیا ہے - ان میں سے تین میں زرعی ایک صنعتی اور ایک میں تجارتی تعلیم دی جائے گی -

بمبئی یکم جون - بنگال کے لئے گورنر سر جان وڈ ہیڈ آج یہاں وارد ہوئے

امتحان کے بعد بجلی کا کام سیکھیے

کیونکہ اس کام کے جاننے والوں کی ضرورت پنجاب - یو - پی اور صوبہ سرحد میں دن بدن بڑھتی جا رہی ہے اور بہترین درسگاہ

سکول فار الیکٹریشنز لدھیانہ

ہے جو گورنمنٹ رکگنائزڈ بھی ہے اور ایڈڈ بھی - ہر مذہب و ملت کے تقریباً یکصد طلباء اس منظور شدہ درسگاہ میں تعلیم پا رہے ہیں فیس ہموار کی جاتی ہے پراسپکٹس مفت ملتے ہیں -

(مینیجر)

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا - ایڈیٹر: غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah